

سندھ آرڈیننس نمبر XXIII مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO. XXIII OF 1993

سندھ جنگلی حیات تحفظ (ترمیم) آرڈیننس، 1993

THE SINDH WILDLIFE PROTECTION (AMENDMENT)

ORDINANCE, 1993

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and commencement

2. 1972 کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ 14 کی ترمیم۔

Amendment of section 14 of Sind Ordinance V of 1972

3. 1972 کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ 2 کی ترمیم۔

Amendment of section 2 of Sind Ordinance V of 1972.

4. لیز وغیرہ کا خاتمہ

Abatement of leases etc.

سندھ آرڈیننس نمبر XXIII مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO. XXIII OF 1993

سندھ جنگلی حیات تحفظ (ترمیم) آرڈیننس، 1993

THE SINDH WILDLIFE PROTECTION
(AMENDMENT) ORDINANCE, 1993

[15 دسمبر 1993]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ جنگلی حیات تحفظ آرڈیننس، 1972 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید جیسا کہ سندھ جنگلی حیات تحفظ آرڈیننس، 1972 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے جو کہ اس طرح سے ہوگی،

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم لینا ضروری ہو گیا ہے،

اب اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے سندھ کے

گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

اس آرڈیننس کو سندھ جنگلی حیات تحفظ (ترمیم) آرڈیننس، 1993 کہا جائے گا۔ (1).1

Short Title and commencement

یہ 4 اکتوبر 1993 سے لاگو ہوگا۔ (2)

1972 کے سندھ آرڈیننس

سندھ جنگلی حیات تحفظ آرڈیننس 1972 میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ .2

V کی دفعہ 14 کی ترمیم۔

آرڈیننس کا حوالہ دیا گیا، دفعہ 2 میں شق (n) میں، لفظ اور کا ما کے لیے ”
پرندے“ ”مچھلی“ متبادل ہونگے:-

Amendment of
section 14 of Sind
Ordinance V of
1972

1972 کے سندھ آرڈیننس
V کی دفعہ 2 کی ترمیم۔

3. مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 14 کی ذیلی دفعہ (3) کے شرطیہ بیان میں، آخر میں آئیو الے
فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل نیا شرطیہ بیان
شامل کیا جائے گا:

Amendment of
section 2 of Sind
Ordinance V of
1972.

” (4) کسی بھی جنگلی حیات کی پناہ گاہ میں ماہی گیری کا پانی لیز پہ نہیں دیا جائے گا، نیلام
نہیں کیا جائے گا یا کسی بھی طریقے سے مچھلی کے شکار یا جمع کرنے کے مقصد کے لیے جمع
کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا“

لیز وغیرہ کا خاتمہ

4. سندھ جنگلی حیات تحفظ (ترمیمی) آرڈیننس 1992 کے نافذ ہونے سے پیشگی دی گئی ذیلی
دفعہ (4) میں ذکر کردہ مقصد کے لیے دی گئی کوئی بھی لیز یا اجازت یا کسی معاہدے پر
عمل یا نیلام کیا گیا ہو، اس کو رد کیا جائے گا اور اس کو کوئی بھی اثر نہیں ہوگا۔

Abatement of
leases etc.

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا
سکتا۔